كُنتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِى الخَلقِ وَآخِرَهُم فِى البَعثِ
رسول اللہ ﷺ کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے
29 سوالات کے جوابات پر مشتمل
تجلیاتِ علمی
فی ردّ نظریاتِ سلوی
حصہ دوم
مفتی محمود حسین شائق ہاشمی
امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل
ناشر
مکتبہ مخدومیہ
(دربار شریف) سوکیں حافظاں نزد دیول
تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ (الطبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائشی نبوت کے قائلین سے علامہ محمد اشرف سلوی کے

29 سوالات کے جوابات

پر مشتمل

تجلیات علمی فی رد نظریات سلوی

جلد دوم

مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں نزد بیول تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

0300-9120291

نام کتاب.................. تجلیات علمی فی رد تحقیقات سلوی حصہ دوم

تصنیف: .... مفتی محمود حسین شائق ہاشمی

اشاعت 2012ء

تعداد.................. 1100

قیمت.................. -/100روپے

مطبع.................. مکتبہ مخدومیہ (دربار شریف) سوئیں حافظاں تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

☆☆☆☆☆

ملنے کے پتے

(۱) جامعہ مخدومیہ۔ (دربار شریف سوئیں حافظاں) نزد دیول تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی۔ 0300-9120291

(۲) جامعہ اسلامیہ سلطانیہ۔ مرکزی جامع مسجد منگلا کالونی واپڈا۔ 0300-5160237

(۳) شاہد برادرز۔ برال منگلا کینٹ۔ 0344-5820132, 0544-639024

(۴) جامعہ قادریہ۔ نزد پیپسی کولا سمندری روڈ فیصل آباد۔ 0300-7614891

(۵) قریشی ہاؤس۔ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 0300-4186575

(۶) محمد وسیم اکرم نقشبندی بریلوی، گوجر خان 0301-5738038

جب تسبیح کا سلسلہ مطابق حوالہ جات جاری رہا غار حرا میں اربعین سے پہلے عبادت مراقبہ ذکر الٰہی، تسبیح و تہلیل کے سلسلے واضح طور پر حدیث سے ثابت ہیں یہ تحنث کی مختلف اشکال ہیں۔لہذا علامہ سلوی کے سوال کی باقی سب شقیں جن کا تعلق اور بنا عدم جریان تسبیح کے ساتھ ہے، باطل ہوگئیں

سوال نمبر 10 :۔ کیا منصب نبوت پر فائز ہستی کو نبوت چھپانا جائز ہے اور تقیہ کرنا درست ہے اور وہ بھی چالیس سال اور عمر شریف کے قریبا دو تہائی تک جبکہ یہ روافض کا عقیدہ ہے ''لا دین لمن لا تقیة لہ' 'وغیرہ وغیرہ اور امام پاک نے یہ عظیم ترین قربانی دیکر نبی مکرم ﷺ اور علی المرتضیٰؓ کے مقدس دامنوں سے اس داغ اور دھبہ کو اپنے مقدس خون کیساتھ ہمیشہ کیلئے صاف کر دیا تھا کہ جب ان کے خون پاک اور جوہر اقدس سے تولد ہونے والوں کی حق پرستی اور باطل سوزی کا یہ عالم ہے تو ان کے اصول کرام کے اعلان حق اور ابطال باطل کی شان کیا ہونی چاہیے نیز اہل تشیع کے تقیہ والے نظریہ پر ہم کس منہ سے رد و انکار کر سکیں گے جبکہ ہم نبی الانبیاء ﷺ کے حق میں نبوت کے تقریبا دو تہائی عرصہ میں تقیہ پر عمل پیرا تسلیم کرتے ہوں اور وہ بھی نہ صرف عوام الناس سے بلکہ اخص الخواص سے بھی

الجواب بعون اللہ جل جلالہ و بکرم رسول اللہ ﷺ :۔

اظہار نبوت کے وقت اظہار فرمایا اخفاء نبوت اور تقیہ کا یہاں کوئی تصور نہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی نبوت و رسالت کو پیدا ہوتے ہی ظاہر فرما دیا تھا جیسا کہ حوالہ گذر چکا ہے۔اور علامات سے بے شمار لوگوں نے پہچان لیا جیسا کہ بحیرا راہب،

نسطور، حبیب النجار وغیرہ نے پہچان لیا اور ایمان لے آئے البتہ غار حرا کے واقعہ کے بعد آپ نے مخصوص انداز میں اظہار کا آغاز فرمایا مگر ابتداء یہ محدود اظہار تھا جیسا کہ ارشاد ہے

وانذر عشیرتک الاقربین

روایات کے مطابق یہ سلسلہ 3 سال تک جاری رہا پھر اظہار کا ایک اور انداز شروع ہوا مطابق ارشاد فاصدع بما تئومر واعوض عن المشرکین نبوت کے اخفاء کا کوئی واقعہ پیش ہی نہیں آیا نہ ہی کسی کا عقیدہ ہے کہ آپ کو اخفاء نبوت کا امر تھا البتہ اظہار نبوت کے طرق میں اختلاف مطابق حالات تھا جس طرح شراب کی حرمت کے 3 مرحلے ہیں جن کا ذکر سورۃ البقرۃ، سورۃ النساء اور سورۃ المائدۃ کی آیات میں ہے اسی طرح اظہار نبوت کے 3 مرحلے ہیں ۔ ولادت سے چالیس سال کی عمر تک، چالیس سے 43 سال کی عمر تک اظہار کا انداز اور ہے اور 43 سے آگے اظہار کا انداز اور ہے ۔ مکی زندگی میں کفار کے ساتھ سلوک کا انداز اور ہے اور مدنی زندگی میں انداز اور ہے اور فتح مکہ کے بعد ان کے ساتھ سلوک کا انداز اور ہے جب نبوت کے اخفاء کے ہم قائل ہی نہیں تو اس کے بعد تقیہ کے حوالے سے سوالات بے کار ہیں ۔ تقیہ کی تعریف ہے ''حق چھپانا بوجہ خوف کے'' حق چھپانے کا کسی نے قول کیا تو آپ اسے تقیہ قرار دیں اس کے بعد تقیہ کے نقصانات کے حوالے سے گفتگو کریں بناء الفاسد علی الفاسد کا ارتکاب علامہ سلوی بہت کرتے ہیں جب اخفاء نبوت نہیں تو تقیہ نہیں جب تقیہ نہیں تو نہ رسول پاک ﷺ پر نہ حضرت علیؓ پر تقیہ کرنے کا الزام لگانا جائز ہے نہ امام حسینؓ کو تقیہ کا داغ دھونے کی حاجت ہے